مہاراشٹر سیٹ امتحان 2024ء

از قلم: ڈاکٹر عطاء الرحمٰن نوری (ڈائریکٹر نوری اکیڈمی)

- 7اپریل 2024ء کو ریاست مہاراشٹر میں مہاراشٹر اور گوا میں اسسٹنٹ پروفیسر اور پی ایچ ڈی اہلیتی امتحان ساوتری بائی پھلے پونے یونیورسٹی کے زیر انصرام منعقد ہوا۔
- اسی دن رات میں نوری اکیڈمی یوٹیوب چینل پر ڈاکٹر عطاء الرحمٰن نوری نے سوالیہ پرچے کا مکمل تجزیہ پیش کیا تھا۔ دوران سیشن نوری سر نے کچھ خدشات کا اظہار کیا تھا جن سے اسٹوڈنٹس نے اتفاق کیا تھا۔
- سوالیہ پرچے کی طرح انسر کیز میں بھی معیار کی کمی دیکھنے کو مل رہی ہے۔
- ذیل میں ان سوالوں کو مع حوالہ جات قلمبند کیا گیا ہے جن کے جوابات انسر کیز میں غلط بتائے گئے ہیں۔

85. ملا وجہی کی ''سب رس'' کس اسلوب میں لکھی گئی ہے؟

(A) علامتی

(B) تمثیلی

(C) استعاراتی

(D) کنایاتی

- انسر کیز میں سوال نمبر 85 کا جواب اے یعنی علامتی بتایا گیا ہے جب کہ درست جواب بی یعنی تمثیلی ہے۔
- سوال نمبر 85 کے لئے این۔ سی۔ ای۔ آر۔ ٹی کی کتاب کا حوالہ۔

ملا وجہی (1562-1659): ان کا نام اسداللہ تھا۔ ان کے آبا و اجداد خراسان سے آ کر دکن میں بس گئے تھے۔ وجہی وہیں پیدا ہوئے۔ انھوں نے قطب شاہی خاندان کے چار بادشاہوں کا زمانہ دیکھا۔ وہ فارسی اور دکنی دونوں میں مہارت رکھتے تھے۔ قطب مشتری ان کی مشہور مثنوی ہے جس میں انھوں نے قلی قطب شاہ اور مشتری کے عشق کی داستان بیان کی ہے۔ یہ مثنوی انداز بیان، تشبیہات و استعارات اور تاثیر کی وجہ سے اپنی مثال آپ ہے۔

> وجہی کی نثری تصنیف 'سب رس' اردو کی پہلی نثری داستان ہے جو 1635 میں لکھی گئی۔ اس کا موضوع تصوف اور اسلوب تمثیلی ہے۔

قلی قطب شاہ (1565-1611): اردو کے پہلے صاحب دیوان شاعر محمد قلی قطب شاہ معانی، قطب شاہی خاندان کے پانچویں حکمراں تھے۔ وہ مغل بادشاہ جلال الدین محمد اکبر کے ہم عصر اور حیدرآباد شہر کے بانی تھے۔ 47 سال کی عمر میں ان کا انتقال ہوا۔ قلی قطب شاہ کا اردو کلیات پچاس ہزار اشعار پر مشتمل ہے جس میں سبھی اصناف کے نمونے موجود ہیں۔ انھوں نے اردو شاعری کو ایرانی شاعری کے رنگ و آہنگ سے روشناس کرایا اور اس میں ہندوستانی فکر و احساس اور تہذیب و معاشرت کی عکاسی کی۔ ان دونوں حیثیتوں سے محمد قلی قطب شاہ کا کلام سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔

محمد قلی قطب شاہ نایکہ بھید اور شرنگار رس کی نزاکتوں سے واقف تھے۔ انھوں نے عورت کو ہر روپ میں پیش کیا ہے۔ فارسی تلمیحات کے ساتھ ساتھ ہندو دیو مالا اور ہندوستانی تلمیحات اور استعارے بھی خوب استعمال کیے ہیں۔

عبداللہ قطب شاہ: انھوں نے اپنے نانا محمد قلی قطب شاہ کی ادبی روایت کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ فنون لطیفہ اور شعر و ادب کی سرپرستی کے ساتھ ساتھ انھوں نے بھی شاعری میں کمال دکھایا ہے۔ ان کے کلام میں راگ رنگ کی محفلوں کی خوب صورت عکاسی ملتی ہے۔

غواصی: غواصی قطب شاہی دور کے اہم شاعر تھے۔ سلطان عبداللہ قطب شاہ نے انھیں ملک الشعرا کا خطاب عطا کیا تھا۔ وہ سفیر کے عہدے پر بھی فائز رہے تھے۔ ان کی تین مثنویاں 'مینا ستونتی'، 'سیف الملوک و بدیع الجمال' اور 'طوطی نامہ' بہت مشہور ہوئیں۔ غزل، قصیدے، رباعی اور مرثیے پر مشتمل ان کا دیوان بھی موجود ہے۔ حسن و عشق کا موضوع

© NCERT not to be republished

URDU

Paper II

Time Allowed : 120 Minutes] **[Maximum Marks : 200**

Note : This paper contains **Hundred (100)** multiple choice questions. Each question carrying **Two (2)** marks. Attempt *All* questions

.1 فرحت اللہ بیگ کی تصنیف 'نذیر احمد کی کہانی کچھ ان کی کچھ میری زبانی'' کس صنف میں آتی ہے؟

(A) خاکہ (B) مضمون

(C) سفرنامہ (D) سوانح

.2 ''انشا اور تلفظ'' کس کی کتاب ہے؟

(A) رشید حسن خاں

(B) امتیاز علی خان عرشی

(C) گیان چند جین

(D) مولوی عبدالحق

.3 اُردو میں نفسیاتی تنقید کا بنیاد گزار کون ہے؟

(A) مسعود حسین خان

(B) احتشام حسین

(C) گوپی چند نارنگ

(D) میراجی

.4 درج ذیل اقتباس کس افسانے سے موخوذ ہے؟

''جوں جوں اندھیرا ہوتا جاتا تھا اس کی جان خشک ہوتی جاتی تھی اس پر دائیں آنکھ بھی پھڑ کنے لگی خیالات اور بھی خوفناک صورت اختیار کرنے لگے کوئی دیوتا نہ بچا جس کی اس نے منت نہ مانی ہو کبھی صحن میں اگر بیٹھ جاتی کبھی دروازے پر جا کر کھڑی ہو جاتی اس کا دل کسی خوف زدہ طائر کی مانند کبھی نشیمن میں آ بیٹھا اور کبھی شاخ پر کھانا پکانے کا خیال کسے تھا۔''

(A) معصوم بچہ

(B) بدنصیب ماں

(C) مفت کرم داشتن

(D) قاتل کی ماں

- انسر کیز میں سوال نمبر 4 کا جواب بی یعنی "بدنصیب ماں" بتایا گیا ہے۔
- اس سوال کا درست جواب ڈی: "قاتل کی ماں" ہے۔

قاتل کی ماں

(۱)

رات کورا میشوری سوئی تو کیا خواب دیکھتی ہے کہ ونود نے کسی آفیسر کو مار ڈالا ہے اور کہیں روپوش ہو گیا ہے۔ پولیس اس کی تلاش میں بے گناہوں کو زدوکوب کر رہی ہے اور تمام شہر میں شور وشر بپا ہے۔ اسی گھبراہٹ میں اس کی آنکھ کھل گئی۔ دیکھا تو ونود سو رہا تھا۔ اٹھ کر ونود کے پاس گئی۔ پیار سے سر پر ہاتھ پھیرنے لگی اور سوچنے لگی میں نے کیا بے سر پیر کا خواب دیکھا۔ اس کے ساتھ کچھ متفکر بھی ہو گئی پھر لیٹی۔ مگر نیند نہ آئی۔ دل میں ایک خوف سما گیا تھا۔

صبح کو ونود نے ماں کو متفکر دیکھ کر پوچھا: ''اماں آج اداس کیوں ہو؟''

ماں ونود کو محبت سے لبریز آنکھوں سے دیکھ کر بولی: ''بیٹا! تم سے کیا کہوں، رات کو میں نے ایک بہت برا خواب دیکھا ہے، جیسے تم کسی افسر کو مار کر بھاگ گئے ہو اور بے گناہوں پر مار پڑ رہی ہے۔''

ونود نے ہنس کر کہا: ''کیا تم چاہتی تھیں کہ میں پکڑ لیا جاتا؟''

ماں نے کہا: ''میں تو چاہتی ہوں کہ تم ایسے کاموں کے نزدیک ہی نہ جاؤ۔ پکڑے جانے کا سوال ہی کیوں اٹھے۔ ہمارا دھرم ہے کہ خود جییں اور دوسروں کو بھی جینے دیں۔ دوسروں کو مار کر خود جینا میرے دھرم کے خلاف ہے۔''

ونود: ''دھرم اور نیتی کا زمانہ نہیں ہے۔''

ماں: ''دھرم اور نیتی کو ہمیشہ فتح حاصل ہوئی ہے اور آیندہ بھی ہوگی۔ سوراجیہ قتل، خون سے نہیں ملتا۔ تیاگ، تپ اور آتم شُدھی سے ملتا ہے۔ لالچ چھوڑتے نہیں، بُری خواہشات چھوڑتے نہیں، اپنی برائیاں دیکھتے نہیں۔ اس پر دعوا ہے سوراجیہ لینے کا! یہ سمجھ لو جو سوراجیہ قتل وخون سے ملے گا، وہ ملک کی چیز نہ ہوگی۔ افراد کی چیز ہوگی اور تھوڑے سے آدمیوں کا ایک گروہ تلوار کے زور سے انتظام کرے گا۔ ہم عوام کا سوراجیہ چاہتے ہیں، قتل وخون کی طاقت رکھنے والے گروہ کا نہیں۔''

ونود نے کہا: ''تم تو اسٹیج پر کھڑی ہو کر بولتی ہو۔ یہاں کون سننے والا ہے۔''

ماں نے کہا: ''بیٹا! تم ہنستے ہو اور میرا جی دکھی ہے۔ کئی دن سے دائیں آنکھ برابر پھڑک رہی ہے۔ یقیناً کوئی مصیبت آنے والی ہے۔''

ونود نے کہا: ''میں مصیبت سے نہیں ڈرتا۔ ابھی کون سا سکھ بھوگ رہی ہو جو مصیبتوں سے ڈریں۔''

یہ کہتا ہوا ونود باہر چلا گیا۔

(۲)

آج صبح سے ہی ونود کا پتہ نہ تھا۔ معلوم نہیں کہاں گیا۔ رامیشوری نے پہلے تو سمجھا کہ کانگریس کے دفتر میں ہوگا۔ لیکن جب ایک بج گیا اور وہ لوٹ کر نہ آیا تو اسے فکر ہوئی۔ دس بجے کے بعد وہ کہیں نہ رکتا تھا۔ پھر سوچا شاید کسی کام سے چلا گیا ہو۔ رات کا خواب اسے بے چین و پریشان کرنے لگا۔ اور وقت کے ساتھ ساتھ بے چینی بھی بڑھنے لگی۔ جب شام ہوگئی تو اس سے نہ رہا گیا۔ کانگریس کے دفتر گئی۔

وہاں دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ آج ونود صبح سے ایک بار بھی نہ آیا۔

رامیشوری کا دل کسی نامعلوم خوف سے پریشان ہو گیا اور وہ خواب مجسم بن کر اسے ڈرانے لگا۔ کچھ دیر تک وہ حواس باختہ چپ چاپ کھڑی رہی۔ پھر خیال آیا شاید گھر گیا ہو۔ فوراً گھر لوٹی لیکن یہاں ونود کا اب تک پتا نہ تھا۔

جوں جوں اندھیرا ہوتا جاتا تھا اس کی جان خشک ہوتی جاتی تھی۔ اس پر دائیں آنکھ بھی پھڑکنے لگی۔ خیالات اور بھی خوف ناک صورت اختیار کرنے لگے۔ کوئی دیوی یا دیوتا نہ بچا جس کی اس نے منت نہ مانی ہو۔ کبھی صحن میں آکر بیٹھ جاتی۔ کبھی دروازے پر جا کر کھڑی ہوتی۔ اس کا دل کسی خوف زدہ طائر کی مانند کبھی نشیمن میں آبیٹھتا اور کبھی شاخ پر۔ کھانا پکانے کا خیال کسے تھا۔ بار بار یہی سوچتی: ''بھگوان میں نے ایسا کیا قصور کیا ہے، جس کی سزا دے رہے ہو۔ اگر کوئی غلطی ہوگئی ہو تو معاف کرو۔ میں تو خود ہی مصیبت زدہ ہوں، اب اور برداشت کرنے کی طاقت مجھ میں نہیں ہے۔''

رامیشوری سر پر ہاتھ رکھ کر رونے لگی۔ آسمان پر سیاہ بادل گھرے ہوئے تھے۔ ننھی ننھی بوندیں پڑ رہی تھیں۔ ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے وہ بے کس کے ساتھ کوئی رونے والا نہ دیکھ کر اس کا ساتھ دیتی ہوں۔

.30 گولکنڈہ کی پہلی طبع زاد مثنوی کون سی ہے؟

(A) مینا ستونتی

(B) قطب مشتری

(C) پھول بن

(D) یوسف زلیخا

P.T.O

- سوال نمبر 30 کا جواب D یوسف زلیخا ہونا چاہیے۔
- آنسر کیز میں A میناستونتی بتارہا ہے۔
- بعض اسٹوڈنٹس کا کہنا ہے کہ جواب قطب مشتری ہونا چاہیے۔
- اس لیے ذیل میں مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کی نصابی کتاب کا حوالہ دیا جارہا ہے، جس سے ثابت ہوتا ہے کہ مثنوی یوسف وزلیخا گولکنڈی کی پہلی ادبی کاوش ہے جو 1580ء سے 1584ء کے درمیان لکھی گئی جب کہ قطب مشتری 1609ء میں تحریر کی گئی۔

2.5 قطب شاہی عہد میں اردو مثنوی

قطب شاہی سلطنت کا بانی سلطان قلی قطب شاہ تھا۔ اس نے 1518ء میں خود مختار حکومت قائم کی اور گولکنڈہ کو اپنا پایہ تخت بنایا۔ اس کے بعد یکے بعد دیگرے آٹھ حکمراں ہوئے۔ 1687ء میں اورنگ زیب نے گولکنڈہ کو فتح کرکے یہ سلطنت اپنے قلمرو میں شامل کرلی۔ قطب شاہی سلطنت تقریباً ایک سو اسی برس تک قائم رہی۔ قطب شاہی سلاطین نے دکنی زبان و ادب کی بڑی سرپرستی کی۔ گولکنڈہ کے چوتھے حکمران ابراہیم قطب شاہ کے عہد میں فیروز' محمود اور ملا خیالی جیسے اساتذہ دادِ سخن دے رہے تھے۔ ان میں صرف فیروز کی ایک مثنوی پرت نامہ ملتی ہے جو 973ھ سے قبل لکھی گئی ہے۔ یہ مثنوی اس نے اپنے پیرومرشد شیخ ابراہیم مخدوم کی مدح میں لکھی ہے۔ اس کی زبان بہت صاف ہے۔ اس نے قطب شاہی شاعری کی روایت بنانے میں اہم رول ادا کیا۔ تاہم پرت نامہ کو کوئی غیر معمولی شعری کارنامہ نہیں کہا جاسکتا۔

مثنوی یوسف زلیخا جو 1580ء اور 1584ء کے درمیانی عرصے میں لکھی گئی ہے۔ اِسے دبستان گولکنڈہ کی پہلی ادبی کاوش کہا جاسکتا ہے۔ احمد گجراتی محمد قلی قطب شاہ کے عہد کا شاعر ہے۔ وہ گجرات کا رہنے والا تھا۔ محمد قلی نے اسے خط لکھ کر گولکنڈہ مدعو کیا۔ گجراتی نے یہ مثنوی محمد قلی کے دربار میں پیش کی تھی۔ فنی اور ادبی اعتبار سے یوسف زلیخا ایک اہم مثنوی ہے۔ اس میں احمد نے سراپا نگاری' کردار نگاری' جذبات نگاری اور منظر نگاری کا حق ادا کردیا ہے۔ اس میں عہد قلی کی جیتی جاگتی تصوریں ملتی ہیں اس نے مثنوی یسف زلیخا میں اس عہد کی معاشرت کو منعکس کردیا ہے۔

قطب مشتری 1018ھ م 1609ء دبستان گولکنڈہ کی اہم مثنوی ہے۔ اس مثنوی کو وجہی نے صرف بارہ دن میں مکمل کیا۔ اس کا موضوع قلی اور بھاگ متی کی داستان عشق ہے مگر اصل حقیقت پر پردہ ڈالنے کے لیے وجہی نے بھاگ متی کو مشتری کا نام دیا ہے اور اسی مناسبت سے مثنوی کا نام بھی قطب مشتری رکھا ہے۔ ''در شرح شعر گوید'' کے تحت اس نے جو شعر کہے ہیں وہ بڑے اہم ہیں۔ اس میں اس کے تنقیدی خیالات کا اظہار ہوا ہے۔ وہ شعر فہمی کو شعر گوئی سے بھی زیادہ مشکل چیز سمجھتا ہے۔ وہ شاعری میں ندرت' جدت اور ذاتی اپج کا قائل ہے'' دوسروں کا تتبع کرنا نہیں چاہتا۔ وہ تسلسل' ربط' سلاست لفظ و معنی میں ہم آہنگی' ندرت اور تازہ کاری کو شاعری کی بنیادی خوبیاں قرار دیتا ہے۔ وہ کہتا ہے :

کتا ہوں تجے پند کی ایک بات — کہ ہے فائدہ اس منے دھات دھات
جو بے ربط بولے تو بتیاں پچیس — بھلا ہے جو ایک بیت بولے سلیس
جسے بات کے ربط کا فام نہیں — اسے شعر کہنے سوں کچھ کام نیں
تکو کو تو لئی بولنے کا ہوس — اگر خوب بولیا تو ایک بیت بس

65. اُردوئے معلیٰ کتنے حصوں پر مشتمل ہے؟

(A) ایک

(B) دو

(C) تین

(D) چار

P.T.O

- کچھ اسٹوڈنٹس کو سوال نمبر 65 میں مغالطہ ہوا کہ جواب دو ہونا چاہیے مگر جواب تین درست ہے۔
- سید مرتضیٰ حسین فاضل کی کتاب کا عکس بطور حوالہ درج ہے۔

اُردوئے معلّیٰ

(صدی ایڈیشن)

حصّہ دوم

و

حصّہ سوم

تدوین و حواشی

سیّد مرتضیٰ حسین فاضل

rekhta

99. بستے ہیں ترے سایہ میں سب شیخ دہرنہیں
آباد تجھی سے تو ھے گھر دیں وحرم کا
مندرجہ بالا شعر میں کونسی صنعت پائی جاتی ہے؟

(A) تجاہل عارفانہ
(B) تحریر
(C) ایہام
(D) لف ونشر

- انسر کیز میں سوال نمبر 99 کا جواب سی بتایا گیا ہے جب کہ اس کا جواب ڈی ہے۔
- بطور حوالہ یو جی سی نیٹ اردو 2018ء کا سوالیہ پرچہ اور جوابی کلید درج ہے۔

Question Number : 74 Question Id : 9139439850 Question Type : MCQ Option Shuffling : Yes Display Question Number : Yes
Single Line Question Option : No Option Orientation : Vertical
Correct Marks : 2 Wrong Marks : 0

بستے ہیں ترے سایہ میں سب شیخ و برہمن

آباد تجھی سے تو ہے گھر دیر و حرم کا

اس شعر میں کون سی صنعت پائی جاتی ہے ؟

Options :

91394338693. لف و نشر

91394338694. تجرید

91394338695. تجاہلِ عارفانہ

91394338696. ایہام

Subject code	NET Subject	Question ID	OPTION_ID1	KEY1
28	URDU	9139439847	91394338681	1
28	URDU	9139439848	91394338685	
28	URDU	9139439849	91394338689	
28	URDU	9139439850	91394338693	1
28	URDU	9139439851	91394338697	1
28	URDU	9139439852	91394338701	
28	URDU	9139439853	91394338705	
28	URDU	9139439854	91394338709	
28	URDU	9139439855	91394338713	
28	URDU	9139439856	91394338717	1
28	URDU	9139439857	91394338721	
28	URDU	9139439858	91394338725	
28	URDU	9139439859	91394338729	
28	URDU	9139439860	91394338733	
28	URDU	9139439861	91394338737	1
28	URDU	9139439862	91394338741	
28	URDU	9139439863	91394338745	1
28	URDU	9139439864	91394338749	
28	URDU	9139439865	91394338753	
28	URDU	9139439866	91394338757	
28	URDU	9139439867	91394338761	
28	URDU	9139439868	91394338765	
28	URDU	9139439869	91394338769	
28	URDU	9139439870	91394338773	
28	URDU	9139439871	91394338777	
28	URDU	9139439872	91394338781	
28	URDU	9139439873	91394338785	
28	URDU	9139439874	91394338789	
28	URDU	9139439875	91394338793	
28	URDU	9139439876	91394338797	
28	URDU	9139439877	91394338801	
28	URDU	9139439878	91394338805	
28	URDU	9139439879	91394338809	
28	URDU	9139439880	91394338813	1
28	URDU	9139439881	91394338817	
28	URDU	9139439882	91394338821	
28	URDU	9139439883	91394338825	
28	URDU	9139439884	91394338829	
28	URDU	9139439885	91394338833	
28	URDU	9139439886	91394338837	1

.39 مثنوی پھول بن میں کتنے مرکزی قصے ہیں؟

(A) تین

(B) چار

(C) پانچ

(D) چھ

- انسر کیز میں مثنوی پھول بن کے مرکزی قصوں کی تعداد چھ بتائی گئی ہے۔
- جب کہ درست جواب اے ہے کیوں کہ مثنوی پھول بن میں تین مرکزی قصے ہیں۔

76. کسی بھی اخبار کا اداریہ کس پہلو کو سامنے رکھ کر لکھا جاتا ہے؟

(A) حالات حاضرہ

(B) سیاسی پہلو

(C) نصریاتی پہلو

(D) مدیر کا اظہار خیال

- انسر کیز میں سوال نمبر 76 کا جواب اے: حالات حاضرہ بتایا گیا ہے۔
- یہ بات درست ہے کہ اداریہ ہمیشہ سلگتے ہوئے موضوعات اور حالات حاضرہ سے مطابقت رکھتا ہے مگر وہ ہوتا تو مدیر کا اظہار خیال ہی ہے۔ کیوں کہ خبروں میں حالات حاضرہ کے معاملات کو من و عن پیش کیا جاتا ہے، فیچر میں خبروں کی پیچھے کی سچائی کو پیش کیا جاتا ہے اور اداریہ میں مدیر کا نظریہ پیش کیا جاتا ہے۔

نوٹ: مذکورہ سوالوں کے علاوہ بہت سے سوالوں میں غلطیاں موجود ہیں۔

1- فرحت اللہ بیگ کی تصنیف "نذیر احمد کی کہانی کچھ ان کی کچھ میری زبانی" کس مصنف میں آتی ہے؟

یہاں صنف ہونا چاہیے۔

4- درج ذیل اقتباس کس افسانے سے موخوذ ہے؟

یہاں ماخوذ ہونا چاہیے۔

17- دانستان باغ و بہار کا آغاز کس کردار سے ہوتا ہے؟

یہاں داستان ہونا چاہیے۔

53- میر سید کے علاوہ لندن کس کا سفر نامہ ہے؟

یہاں سر سید اور مسافران لندن ہونا چاہیے۔

64- سفر نامہ روم و مصر دشام کا مصنف کون ہے؟

یہاں دشام کی جگہ "سفر نامہ روم و مصر وشام" ہونا چاہیے۔

67-"مرزا غالب اور ہند مغلی جمالیات" کے مصنف کا کیا نام ہے؟

یہاں "مرزا غالب اور ہند مغل جمالیات' ہونا چاہیے۔

73-اختر الایمان کو سانیہ اکیڈمی ایوارڈ کب ملا؟

یہاں ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ ہونا چاہیے۔

- مذکورہ سوالوں کے علاوہ آپشن میں بھی غلطیاں موجود ہیں: جیسے مستزاد کو صرف "ستزاد" لکھا ہے۔
- دراوڑی کو دراویدی لکھا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

نوٹ:

✓ اُردو امتحانات کی تیاری کے لیے پلے اسٹور سے نوری اکیڈمی موبائل ایپلیکیشن کو انسٹال کریں۔

✓ نوری اکیڈمی یوٹیوب چینل کو سبسکرائب کریں۔

✓ ٹیلی گرام اور دیگر سماجی رابطے کی ویب سائٹس پر نوری اکیڈمی کو فالو کریں۔

✓ نوری اکیڈمی کا مقصد فروغِ اُردو اور علم کی روشنی ہر گھر پہنچانا ہے۔

✓ تعلیمی کورسیس کی آن لائن دنیا، جہاں تعلیم کا راستہ ہوا آسان۔

✓ نوری اکیڈمی کے کورسیس کے ذریعے اپنی علمی ترقی کا سفر شروع کریں۔

✓ اب علم کی دنیا آپ کے ہاتھوں میں۔

MAHARASHTRA STATE ELIGIBILITY TEST (M-SET)

(SPPU Nodal Agency Accredited by UGC & Nominated by Government of Maharashtra and Goa.)

Savitribai Phule Pune University

SET Bhawan, Ganeshkhind, Pune 411007.

Phone No : 020-25622446, https://setexam.unipune.ac.in		Fax No. : 020- 25699250 Email id: set_coordinator@unipune.ac.in

State Eligibility Test for Assistant Professor

OW/2024/G/74 Date : 29th April, 2024

PUBLIC NOTICE

The candidates who appeared for the 39th Maharashtra SET held on 7th April, 2024, should note that the **Interim Answer Key** will be uploaded on the MSET website http://setexam.unipune.ac.in on **30/04/2024 and will be available till 09/05/2024 upto 6.00 p.m.** The students who are not satisfied with the answer in the interim answer keys displayed, may give their feedback/challenge answers, **in the online mode**, with evidence(s) as attachment(s). **No challenges will be accepted in the offline mode after 09/05/2024.**

The candidates should note the following before submitting the challenges/feedbacks online :

1. The Challenges/feedbacks must be submitted by the candidate in the online mode only. Hence, the candidates are not required to send hard copies (online feedback form and evidences) to the M- SET unit.
2. Ascertain the number question(s)/ answers from each paper to be challenged.
3. Keep ready the pdf files of evidences for all questions separately.
4. Keep your bank details (Name of bank, PAN, Account number, IFSC , MICR code, cancelled cheque) in hand.
5. The candidate has to pay total amount (@ Rs. 1000/- per question) in online mode only by Credit card/ Debit Card/ Net Banking.
6. Each candidate can submit Online Feedback only once. Once you proceed to payment mode, you will be unable to change the number of questions/answers to be challenged.
7. **Preview the online form to ensure correctness.**
8. After successful submission of the form through online mode, take a printout of the same for your reference.
9. In case, the feedback is accepted, the fee corresponding to the number of answers/challenges accepted, will be refunded to the respective candidate in the online mode. **In all other cases, the fee once paid will not be refunded.**
10. The challenges will be evaluated by the experts and the answer keys will be finalized as per U.G.C. guidelines and the final answer keys will be used for digitized evaluation of the OMR sheets and uploaded on the M-SET website.
11. The State Agency's decision on the student's feedback shall be final and **the result will be prepared on the basis of final answer keys.**
12. As per UGC guidelines and as Notified in the notification of SET held on 7th April, 2023, **No grievances will be entertained once the M-SET result is declared.**

29/4/2024

Prof. (Dr.) Vijay Khare
Registrar & Member Secretary (SET)

MISSION UGC NET
JUNE 2024 EXAM
SPECIAL
OFFER
NOORI ACADEMY

NOORI ACADEMY

SPECIAL OFFER

FEATURES

01 — LIVE + Rec. Classes

02 — Topic wise Notes

03 — Unit wise Mock Test

04 — Bilingual Lectures

05 — PYQs 2018 to Dec 2023

06 — Model Question Papers

07 — Video Quality Option

08 — Full Course Access

09 — Offline Download Mode

10 — Speed Forward Mode

OUR SERVICES

SPECIAL OFFER

01 Learning Management System

02 Full Course Access After Admission

03 Virtual Learning

04 Remaining Class Start after admission

05 Certification

SPECIAL OFFER

SPECIAL OFFER

BEST PRICE

UGC NET PAPER 2 URDU	UGC NET PAPER 1 + PAPER 2 URDU	UGC NET PAPER 2 TEST SERIES	UGC NET E-BOOKS
~~1800 - 1500~~	~~3000 - 2500~~	~~489~~	
799/-	1499/-	199/-	Fees 150/-
01	02	01	02

Course Validity 3 Months

Course Validity 2 Months

Lifetime Validity

ADMISSION PROCESS

SPECIAL OFFER

01.

Install Noori Academy Mobile Application.

02.

Registered your Mobile Number in Application.

03.

Choose your Course.

04.

Pay Fees and join the course.

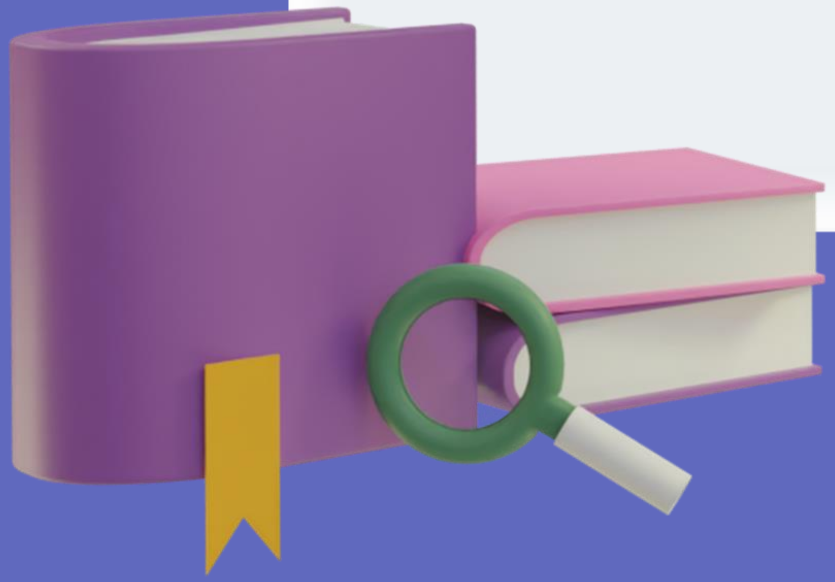

CONTACT US

SPECIAL OFFER

Website
https://web.nooriacademy.com/

Email
nooriacademy92@gmail.com

Only WhatsApp
9270969026

Address
Maharashtra India

THANKS FOR ATTENTION

SPECIAL OFFER